BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ہندوستان میں حیاتیاتی ذخائر

حیاتیاتی ذخائر کے عالمی دن کا جشن

حیاتیاتی ذخائر کا بین الاقوامی دن انسانی معاش کو برقرار رکھتے ہوئے حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں ان علاقوں کے اہم کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ ہندوستان کے 18 نوٹیفائیڈ بایوسفیئر ریزرو، جن میں سے 13 کو یونیسکو کی جانب سے تسلیم کیا گیا ہے، مغربی گھاٹ سے لے کر بلند پہاڑی صحراؤں اور سمندری رہائش گاہوں تک مختلف اقسام کے ماحولیاتی نظاموں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کے تحفظ کی کوششوں کو سائنسی تحقیق، مقامی برادریوں کی شمولیت اور حکومتی اقدامات سے تقویت ملتی ہے۔ یہ کوششیں ظاہر کرتی ہیں کہ ماحولیاتی تحفظ اور انسانی فلاح و بہبود کس طرح ایک ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

پائیدار ترقی کے ساتھ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں توازن

حیاتیاتی تنوع سے مراد زمینی، سمندری اور دیگر آبی ماحولیاتی نظاموں میں پائے جانے والے جانداروں کی گوناگونی ہے۔ حیاتیاتی تنوع پر کنونشن (سی بی ڈی) اس تنوع کی تین سطحوں کو تسلیم کرتا ہے۔ جینیاتی تنوع سے مراد کسی نوع کے اندر پائے جانے والے جینیاتی اختلافات ہیں، جیسے چاول کی مختلف اقسام۔ انواع کا تنوع کسی علاقے میں پائی جانے والی مختلف انواع کی گوناگونی کو ظاہر کرتا ہے، جیسے جنگل میں شیر، ہاتھی اور آرکڈ۔ ماحولیاتی نظام کا تنوع مختلف قدرتی رہائش گاہوں، مثلاً جنگلات، گھاس کے میدانوں، دلدلی علاقوں اور مرجان کی چٹانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تینوں سطحیں مجموعی طور پر ماحولیاتی عمل کو برقرار رکھنے اور زمین پر زندگی کے تسلسل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

حیاتیاتی ذخائر ایسے علاقے ہیں جن کی شناخت قومی حکومتیں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے کرتی ہیں۔ یہ قدرتی رہائش گاہوں کا تحفظ کرتے ہیں، ماحولیاتی توازن برقرار رکھتے ہیں اور حیاتیاتی وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دیتے ہیں۔ ان کا تحفظ غذائی تحفظ، پانی کی دستیابی، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت اور مقامی برادریوں کے معاش کو

مستحکم کرنے میں معاون ہوتا ہے۔ یہ آنے والی نسلوں کے مفاد میں قدرتی وسائل کے تحفظ کو بھی یقینی بناتے ہیں۔

ان کی عالمی اہمیت کے اعتراف میں ہر سال 3 نومبر کو حیاتیاتی ذخائر کا بین الاقوامی دن منایا جاتا ہے۔ یونیسکو کی جانب سے اعلان کردہ یہ دن حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پائیدار ترقی میں حیاتیاتی ذخائر کے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ اس موقع پر انسانی فلاح و بہبود کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ کو ہم آہنگ کرنے میں ان کے تعاون کے بارے میں بیداری بھی پیدا کی جاتی ہے۔

ہندوستان کے لیے یہ دن اپنے بھرپور قدرتی ورثے کے تحفظ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ دنیا کے 17 میگا حیاتیاتی تنوع والے ممالک میں شامل ہندوستان میں دنیا بھر میں درج شدہ انواع کا تقریباً 7 سے 8 فیصد پایا جاتا ہے، حالاں کہ زمین کے کل رقبے میں اس کا حصہ محض 2.4 فیصد ہے۔ اپنے حیاتیاتی ذخائر کے نیٹ ورک کے ذریعے ہندوستان ماحولیاتی لچک کو مضبوط بنانے اور پائیدار معاش کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ اقدامات مقامی برادریوں کی ترقیاتی ضروریات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی ترجیحات کے درمیان توازن قائم کرنے کے ملک کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔

حیاتیاتی ذخائر: تصور کو سمجھنا

حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے ایسے جامع نقطہ نظر کی ضرورت ہے جو قدرتی ماحولیاتی نظاموں کے ساتھ ساتھ ان پر انحصار کرنے والی برادریوں کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھے۔ اس مقصد کے لیے سائنسی تحقیق، قدرتی وسائل کا ذمہ دارانہ انتظام اور مختلف متعلقہ فریقوں کے درمیان تعاون بھی ضروری ہے۔ حیاتیاتی ذخائر ان تمام مقاصد کو یکجا کرنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ایک فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔

یونیسکو کا 'مین اینڈ دی بائیوسفیئر' (ایم اے بی) پروگرام 1971 میں شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد انسانوں اور ان کے ماحول کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے سائنسی طریقوں کو فروغ دینا ہے۔ حیاتیاتی ذخائر پائیدار ترقی کے طریقوں کی جانچ اور عملی مظاہرے کے لیے زندہ تجربہ گاہوں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ مقامی برادریوں کو فطرت کے ساتھ ہم آہنگی برقرار رکھتے ہوئے اپنے معاش کے ذرائع کو مستحکم کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔

حیاتیاتی ذخائر دیگر محفوظ علاقوں سے کس طرح مختلف ہیں؟

قومی پارکوں اور جنگلی حیات کی پناہ گاہوں جیسے محفوظ علاقے بنیادی طور پر ہندوستان کے جنگلی حیات کے تحفظ سے متعلق قوانین کے تحت جنگلی حیات اور ان کی قدرتی رہائش گاہوں کے تحفظ پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ اس کے برعکس،

حیاتیاتی ذخائر تحفظ کا ایک وسیع تر نقطہ نظر اپناتے ہیں۔ یہ محفوظ ماحولیاتی نظاموں کو ان کے آس پاس آباد برادریوں سے مربوط کرتے ہیں اور اس بات کی عملی مثال پیش کرتے ہیں کہ حیاتیاتی تنوع کا تحفظ اور انسانی فلاح و بہبود کس طرح ساتھ ساتھ ممکن ہیں۔

حیاتیاتی ذخائر کے افعال

حیاتیاتی ذخائر تین اہم افعال انجام دیتے ہیں:

تحفظ :حیاتیاتی تنوع، جینیاتی وسائل، ماحولیاتی نظاموں اور قدرتی مناظر کے ساتھ ان سے وابستہ ثقافتی تنوع کا تحفظ کرنا۔

پائیدار معاشی ترقی :ایسی معاشی اور سماجی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرنا جو ماحولیاتی حدود اور مقامی ثقافتی اقدار کا احترام کرتی ہوں۔

سائنسی معاونت :تحفظ کے طریقوں کو بہتر بنانے کے لیے سائنسی تحقیق، ماحولیاتی نگرانی، تعلیم، تربیت اور علم کے تبادلے کو فروغ دینا۔

تین باہم مربوط زون

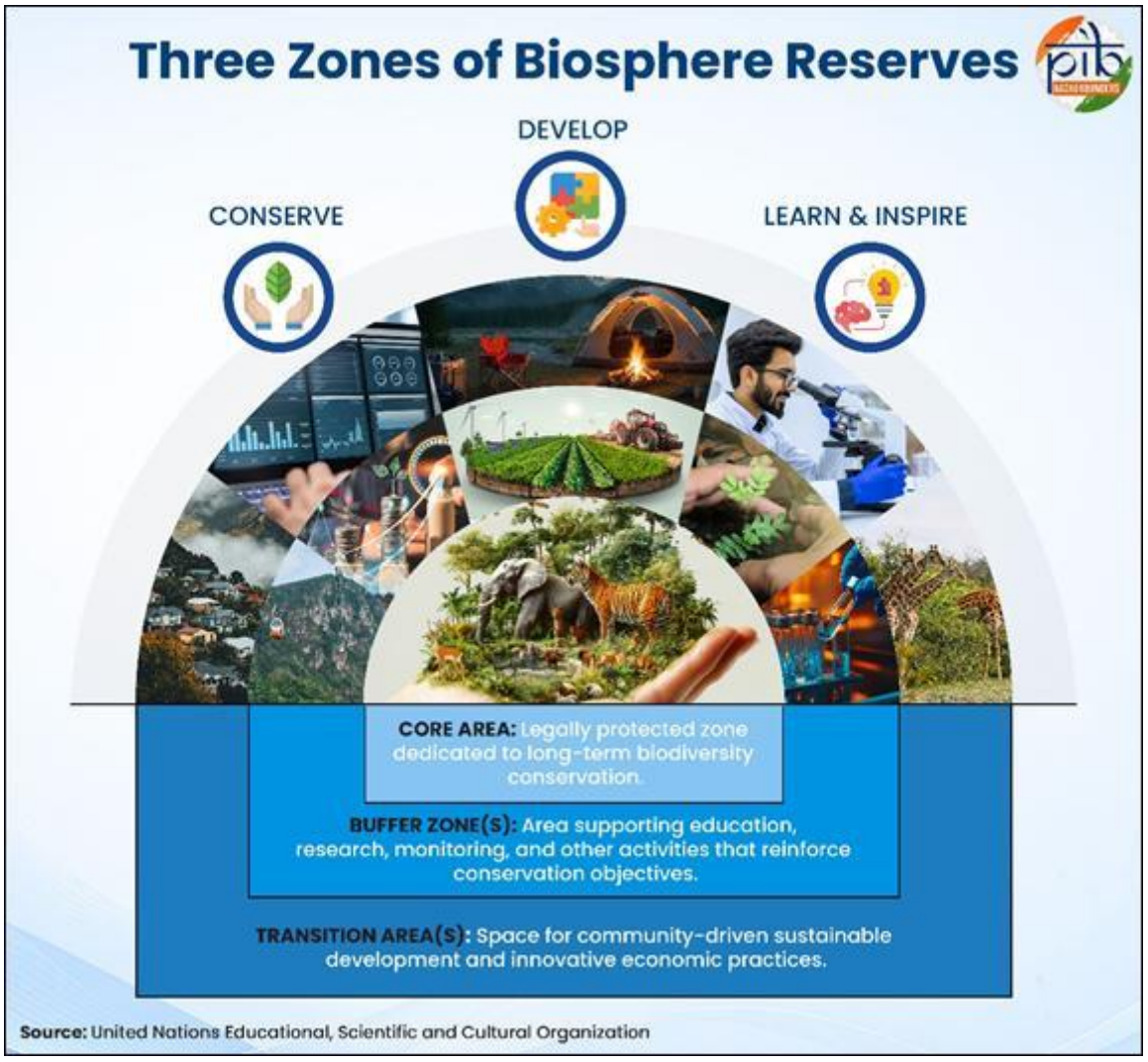
حیاتیاتی ذخائر تین زونوں پر مشتمل ایک ماڈل کی پیروی کرتے ہیں، جس کا مقصد تحفظ اور انسانی سرگرمیوں کے مختلف درجات کے درمیان توازن قائم کرنا ہے۔ ہر زون ایک مخصوص مقصد کی تکمیل کرتا ہے اور حیاتیاتی ذخیرے کے مجموعی مقاصد کے حصول میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

بنیادی زون :بنیادی زون ماحولیاتی نظاموں اور حیاتیاتی تنوع کو تحفظ کی اعلیٰ ترین سطح فراہم کرتا ہے۔ یہ قدرتی رہائش گاہوں، انواع اور جینیاتی تنوع کا تحفظ کرتے ہوئے ضروری ماحولیاتی عمل کو برقرار رکھتا ہے۔ اس علاقے میں انسانی سرگرمیاں سختی سے محدود ہوتی ہیں، جب کہ تحفظ کے مقاصد سے ہم آہنگ سائنسی تحقیق اور ماحولیاتی نگرانی طویل مدتی تحفظ میں معاون ہوتی ہیں۔

بفر زون :بفر زون بنیادی زون کو گھیرتا ہے یا اس سے متصل ہوتا ہے۔ اس میں ایسی سرگرمیوں کی اجازت ہوتی ہے جو تحفظ کے مقاصد سے مطابقت رکھتی ہوں، جن میں ماحولیاتی تعلیم، سائنسی تحقیق اور ضابطوں کے تحت ایکو ٹورزم شامل ہیں۔ یہ سرگرمیاں ماحولیاتی نظاموں کے بارے میں تفہیم کو بہتر بنانے کے ساتھ سخت تحفظ والے علاقوں پر دباؤ کم کرنے میں بھی مدد دیتی ہیں۔

منتقلی زون :منتقلی زون مقامی آبادیوں، ان کے معاش اور پائیدار معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں معاون ہوتا ہے۔ مقامی برادریاں ذمہ دارانہ زراعت، پائیدار جنگلاتی انتظام، ماحولیاتی سیاحت اور دیگر مقامی ضروریات سے ہم آہنگ سرگرمیاں انجام دے

سکتی ہیں۔ یہ زون قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مقامی معاش کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔



عالمی سطح پر حیاتیاتی ذخائر کے رقبے کی اوسط تقسیم کے مطابق، ان کے 18 فیصد حصے پر بنیادی زون، 30 فیصد پر بفر زون اور 52 فیصد پر منتقلی زون مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ تقسیم تحفظ کے لیے ان کے مربوط نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے، جس میں سخت تحفظ کے ساتھ پائیدار ترقی کو بھی اہمیت دی جاتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

یونیسکو کے عالمی حیاتیاتی ذخائر نیٹ ورک میں 145 ممالک کے 797 حیاتیاتی ذخائر شامل ہیں۔ ان علاقوں سے وہاں رہنے والے تقریباً 30 کروڑ افراد کو براہ راست فائدہ پہنچتا ہے۔ ان کی ماحولیاتی اہمیت ان کے جغرافیائی حدود سے کہیں آگے تک پھیلی ہوئی ہے۔

حیاتیاتی ذخائر زمین کی کل زمینی سطح کے تقریباً 5 فیصد حصے پر محیط ہیں، اس کے باوجود یہ دنیا میں پائی جانے والی زمینی فقاری انواع کی 60 فیصد سے زیادہ

گوناگونی کو برقرار رکھنے میں معاون ہیں۔ ورلڈ نیٹ ورک آف بائیوسفیئر ریزرو کے 2025-26 کے نقشے کے مطابق، تقریباً 40 فیصد حیاتیاتی ذخائر کو 2050 تک زیادہ شدید موسمیاتی واقعات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جب کہ 50 فیصد سے زیادہ حیاتیاتی ذخائر کسی دوسرے بین الاقوامی اعزاز یا حیثیت کے حامل علاقوں سے بھی مطابقت رکھتے ہیں۔

ہندوستان کے حیاتیاتی ذخائر

ہندوستان حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پائیدار ماحولیاتی نظاموں کے فروغ کے لیے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے حیاتیاتی ذخائر کے قیام اور ان کے انتظام میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔

ہندوستان کا بایوسفیئر ریزرو نیٹ ورک

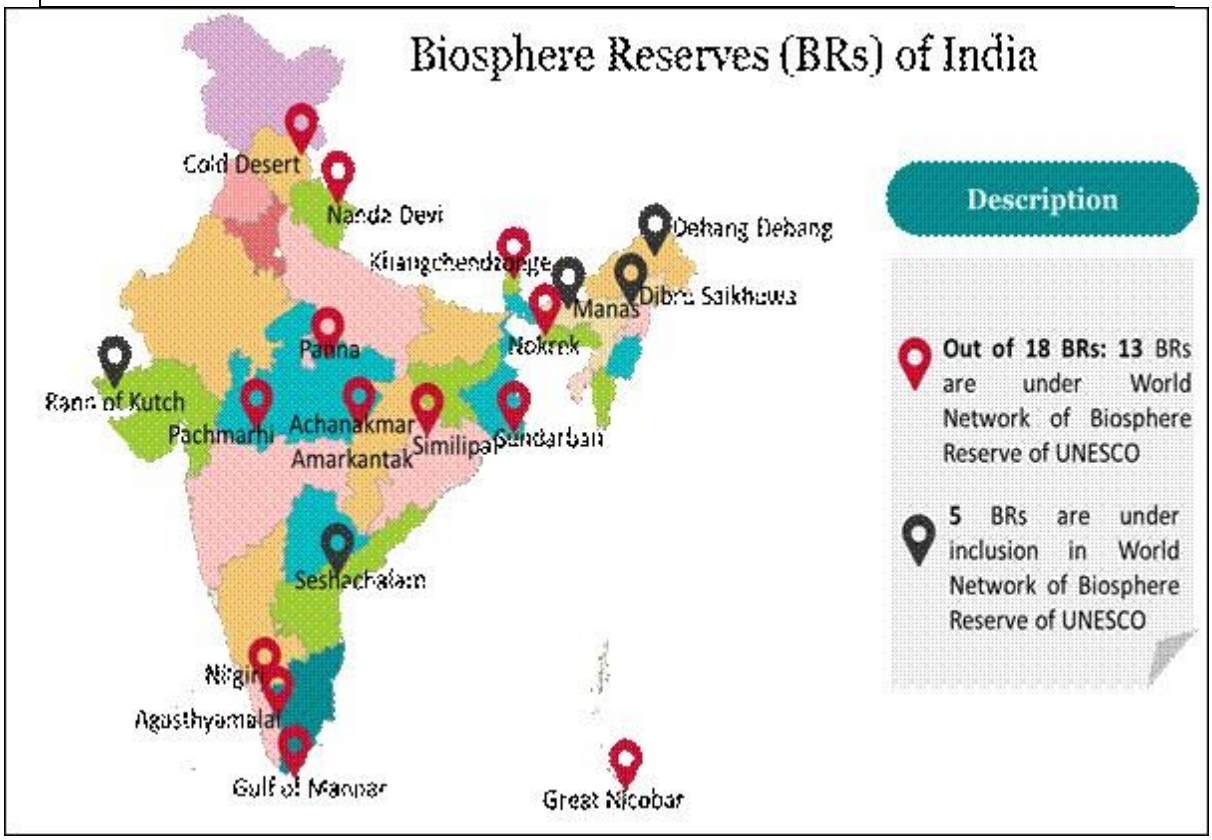
ہندوستان کا بایوسفیئر ریزرو نیٹ ورک ملک کے متنوع ماحولیاتی نظاموں اور بھرپور قدرتی ورثے کی نمائندگی کرتا ہے۔ وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی (ایم او ای ایف سی سی) کے مطابق، ملک میں 18 نوٹیفائیڈ بایوسفیئر ریزرو ہیں، جن میں سے 13 یونیسکو کے عالمی بایوسفیئر ریزرو نیٹ ورک میں شامل ہیں۔ یہ تعداد جنوبی ایشیا میں بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حیاتیاتی ذخائر کے لحاظ سے ہندوستان کو نمایاں مقام عطا کرتی ہے۔

S.No	بایوسفیئر ریزرو کا نام	عہدہ کا سال	WNBR میں شمولیت کا سال	ریاستیں	رقبہ (مربع کلومیٹر)
1	نیل گیری*	1986	2000	تمل ناڈو، کیرالہ اور کرناٹک	5,520
2	نندا دیوی*	1988	2004	اتراکھنڈ	6,407.03
3	نوکریک*	1988	2009	میگھالیہ	820
4	خلیج منار*	1989	2001	تمل ناڈو	10,500

5	سندربن*	1989	2001	مغربی بنگال	9,630
6	مانس	1989	-	آسام	2,837
7	عظیم نیکوبار*	1989	2013	انڈمان اور نکوبار جزائر	885
8	سملی پال*	1994	2009	اوڈیشہ	5,569
9	ڈبرو-سائیخووا	1997	-	آسام	765
10	دیہنگ-دیبانگ	1998	-	اروناچل پردیش	5,111.50
11	پچمڑھی*	1999	2009	مدھیہ پردیش	4,981.72
12	کھنگچنڈزونگا*	2000	2018	سکم	2,931.12
13	اگستیاملائی*	2001	2016	کیرالہ اور تمل ناڈو	3,500
14	اچانکمار-امرکنتک*	2005	2012	مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ	3,835.46
15	کچھ کا عظیم رن	2008	-	گجرات	12,454
16	سرد صحرا*	2009	2025	ہماچل پردیش	7,770
17	سیشاچلم	2010	-	آندھرا پردیش	4,755.58

18	پنا*	2011	2020	مدھیہ پردیش	2,998.98

نوٹ :*ایک (*) یونیسکو کے ورلڈ نیٹ ورک آف بائیوسفیئر ریزرو (WNBR) میں شامل بایوسفیئر ریزرو کی نشاندہی کرتا ہے۔*



اس بڑھتے ہوئے نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ ، ہندوستان نے ان ماحولیاتی لحاظ سے اہم علاقوں کے انتظام اور تحفظ کے لیے ایک وقف شدہ پروگرام بنایا ہے ۔ ماحولیات ، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کا بایوسفیئر ریزرو ڈویژن 'حیاتیاتی تنوع کے تحفظ' اسکیم کے نام سے ایک مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم کا انتظام کرتا ہے ، جو کہ 'قدرتی وسائل اور ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ' کے تحت ایک ذیلی اسکیم ہے ۔

اس اسکیم کے تحت ، ڈویژن ان ریاستوں کو گرانٹ ان ایڈ فراہم کرکے بائیوسفیر ریزرو (یونیسکو کے مین اینڈ بائیوسفیر پروگرام کے فریم ورک کے تحت نامزد) کی حمایت کرتا ہے جہاں بائیوسفیر ریزرو واقع ہیں ، ان کے انتظامی منصوبے میں بیان کردہ تحفظ اور ترقیاتی سرگرمیوں کے لیے ۔ اس اسکیم کا نفاذ ریاستی جنگلات کے محکموں کے ذریعے کیا جاتا ہے ۔ اس طرح وزارت ریاستوں کو لاگت کے اشتراک کی بنیاد یعنی i.e پر گرانٹ فراہم کرتی ہے ۔ 60:40 (وسطی: ریاست) دیگر ریاستوں کے لیے اور 90:10 (وسطی: ریاست) شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے لیے ۔

2022-23سے ، وزارت نے چار ذخائر کے لیے پانچ سالہ مربوط انتظامی منصوبے شروع کیے ہیں: نندا دیوی (اتراکھنڈ) پچمڑھی (مدھیہ پردیش) دیہانگ-دیبانگ (اروناچل پردیش) اور اگستیاملائی (کیرالہ اور تمل ناڈو) یہ منصوبے ریزرو حکام ، تحقیقی اداروں اور مقامی برادریوں کو ایک ساتھ لاتے ہیں ۔ ان کی ترجیحات میں رہائش گاہ کی بحالی ، حیاتیاتی تنوع کی نگرانی ، سائنسی تحقیق اور پائیدار معاش شامل ہیں ۔

حکومت ہند کا مکمل حکومتی نقطہ نظر

حیاتیاتی تنوع کا تحفظ اور حیاتیاتی ذخائر کا تحفظ

مزید پڑھنے کے لیے کلک کریں

ہندوستان میں رامسر سیٹ: بین الاقوامی اہمیت کے حامل دلدلی علاقوں کی حفاظت
ہندوستان کی حیاتیاتی تنوع: عزم اور کامیابیاں
تحفظ سے لے کر آب و ہوا کی کارروائی تک ہندوستان کا سبز راستہ
ہاتھی: ہندوستان کے جنگلات کا نرم دیو
شیروں کے تحفظ میں ہندوستان بیابان میں سرفہرست
ایک چھڑکنے والا احیاء :چیتا کی واپسی
عالمی یوم جنگلی حیات 2026: صحت ، ورثے اور معاش کا تحفظ
ہندوستان کے جنگلی حیات کے تحفظ کے سنگ میل: پالیسیاں ، کامیابیاں اور عالمی عزم

ہندوستان کے حیاتیاتی ذخائر کی ایک جھلک

پہاڑی جنگلات سے لے کر مینگروو ڈیلٹا ، مرجان کی چٹانیں اور اونچائی والے صحراؤں تک ، ہندوستان کے حیاتیاتی ذخائر غیر معمولی زندگی کو پناہ دیتے ہیں ۔



نیلگیری: مغربی گھاٹوں کے اندر واقع ، نیلگیری بایوسفیئر ریزرو عالمی سطح پر حیاتیاتی تنوع کا ایک اہم مرکز ہے ۔ تمل ناڈو ، کیرالہ اور کرناٹک میں تقریبا 5,52,000 ہیکٹر پر پھیلے ہوئے ، اس میں اشنکٹبندیی سدا بہار جنگلات ، پہاڑی شولا جنگلات اور گھاس کے میدان شامل ہیں ۔ یہ متنوع زمین کی تزئین مقامی اور خطرے سے دوچار

پرجاتیوں سمیت بھرپور حیاتیاتی تنوع کی حمایت کرتا ہے ۔ اس ریزرو میں ہاتھیوں ، شیروں ، گور ، سانبر اور چیتل کے ساتھ ساتھ خطرے سے دوچار شیر دم والے مکاک اور نیلگیری تہر بھی پائے جاتے ہیں ۔ یہ 100 سے زیادہ ممالیہ پرجاتیوں اور 550 پرندوں کی پرجاتیوں کے علاوہ متعدد رینگنے والے جانوروں اور آبی حیات کو سہارا دیتا ہے ۔ اکیلے نیلگیری ضلع میں پودوں کی 6,000 سے زیادہ انواع درج ہیں ، جو خطے کی غیر معمولی نباتاتی دولت کو اجاگر کرتی ہیں ۔



کولڈ ڈیزرٹ: ہماچل پردیش میں کولڈ ڈیزرٹ بائیوسفیر ریزرو 6,600-3,300 میٹر کی بلندی پر 7,770 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے ۔ اس کی سخت ، اونچائی والی زمین کی تزئین 732 ویسکولر پودوں کی انواع کو سہارا دیتی ہے ، جن میں 30 مقامی بیماریاں شامل ہیں ، اس کے ساتھ ساتھ برفانی چیتے ، ہمالیائی آئبیکس اور نیلی بھیڑ بھی شامل ہیں ۔ تقریبا 12,000 لوگ اس خطے میں آباد ہیں ، جو چرواہا ، یاک اور بکریوں کے چرانے ، جو اور مٹر کی کاشت کاری ، اور تبتی جڑی بوٹیوں کی دوائیوں کے ذریعے روایتی معاش کو برقرار رکھتے ہیں ۔



خلیج منار: خلیج منار بایوسفیئر ریزرو ، جو تمل ناڈو کے جنوب مشرقی ساحل پر واقع ہے ، ہندوستان کے سب سے امیر سمندری حیاتیاتی تنوع والے علاقوں میں سے ایک ہے ۔ تقریبا 1.05 ملین ہیکٹر پر محیط ، اس میں مرجان کی چٹانیں ، سمندری گھاس کے بستر اور مینگروو بھی شامل ہیں ۔ یہ باہم جڑے ہوئے ماحولیاتی نظام 4,223 پودوں اور جانوروں کی انواع کو سہارا دیتے ہیں ۔ یہ ریزرو تقریبا 47 ساحلی دیہاتوں والے علاقے میں تقریبا 25 لاکھ لوگوں کو برقرار رکھتا ہے ۔

کامیابی کی کہانی: تحفظ کے مرکز میں لوگ



نیلگیری بایوسفیئر ریزرو میں مقامی برادریاں جڑ سے اکھاڑ پھینکی گئی لنٹانا کی انگوروں کو ہاتھیوں کے مجسموں ، فرنیچر اور دستکاری میں تبدیل کر دیتی ہیں ۔ یہ پہل رہائش گاہ کے انحطاط کے بارے میں بیداری پیدا کرتے ہوئے مقامی معاش کی حمایت کرتی ہے ۔ 2021میں ، جنگلی حیات کے بقائے باہمی کو فروغ دیتے ہوئے ، لندن میں 125 زندگی کے سائز کے لنٹانا ہاتھیوں کی نمائش کی گئی ۔ بنگلورو ہوائی اڈے ، پورے بنگلورو اور راشٹرپتی بھون میں بھی مجسمے نمودار ہوئے ہیں ۔ یہ پہل ہٹائے گئے لنٹانا کو معاشی استعمال فراہم کرتی ہے ، مقامی کاریگروں کے لیے روزی روٹی کے مواقع پیدا کرتی ہے اور حملہ آور انواع کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرتی ہے ۔

کیا آپ جانتے تھے ؟

لنٹانا کیمرا ایک حملہ آور جھاڑی ہے جو تقریبا 300,000 مربع کلومیٹر ہندوستانی جنگلات میں پھیلی ہوئی ہے ۔ یہ گھنے جھاڑیوں کی تشکیل کرتا ہے جو مقامی پودوں کو دباتے ہیں ، حیاتیاتی تنوع کو کم کرتے ہیں ، اور قدرتی آگ کے نمونوں کو تبدیل کرتے ہیں ۔ اس کے کیمیائی سراو مسابقتی پودوں کی نشوونما کو روکتے ہیں ، جبکہ اس کی تیزی سے دوبارہ نشوونما اسے ہٹانا مشکل بنا دیتی ہے ۔ 1916سے خاتمے کی کوششوں کے باوجود ، لنٹانا پر قابو پانا مہنگا اور چیلنج بنا ہوا ہے ۔

آگے کا راستہ

ہندوستان کے حیاتیاتی ذخائر مستقبل کے لیے ایک امید افزا نمونہ پیش کرتے ہیں جہاں فطرت اور لوگ مل کر ترقی کرتے ہیں ۔ سائنسی تحقیق ، رہائش گاہ کی بحالی اور کمیونٹی کی قیادت میں تحفظ میں مسلسل سرمایہ کاری ان کی ماحولیاتی دولت کو محفوظ رکھ سکتی ہے ۔ روایتی علم کو جدید نگرانی کے ساتھ جوڑ کر ، ہندوستان لچکدار ماحولیاتی نظام اور پائیدار معاش کی حمایت کر سکتا ہے ۔ حکومتوں ، محققین ،

مقامی برادریوں اور بین الاقوامی تنظیموں کے درمیان مضبوط شراکت داری ان مناظر کو پھلنے پھولنے میں مدد کرے گی ۔ بالآخر ، حیاتیاتی ذخائر یہ ظاہر کر سکتے ہیں کہ کس طرح فطرت کی حفاظت زندگیوں کو بھی تقویت بخشتی ہے ، ثقافتی ورثے کی حفاظت کرتی ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند مستقبل کو محفوظ کرتی ہے ۔

حوالہ جات

وزارت ماحولیات ، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی

- https://moef.gov.in/uploads/pdf-uploads/Nitin_Rev_4.pdf
- https://moef.gov.in/uploads/pdf-uploads/pdf_68a44d5df21921.67118756.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2279277&lang=2&reg=48
- https://www.pib.gov.in/newsite/erelcontent.aspx?relid=39696&reg=48&lang=2

اقوام متحدہ کی تعلیمی ، سائنسی اور ثقافتی تنظیم

- https://www.unesco.org/en/mab/wnbr/about
- https://unesdoc.unesco.org/ark:/48223/pf0000396452/PDF/396452eng.pdf.multi
- https://www.unesco.org/en/articles/26-new-biosphere-reserves-unescos-continues-unprecedented-expansion-its-global-network
- https://biodiversity.unesco.org/profile/site/INNi2000
- https://www.unesco.org/en/articles/5th-wcbr-designates-cold-desert-indias-13th-unesco-biosphere-reserve
- https://biodiversity.unesco.org/explore/map/INGu2001?codes=INGu2001
- https://www.unesco.org/id/query-list/b/420288

اقوام متحدہ کی تنظیمیں

- https://www.undp.org/india/india-biodiversity-awards-2018

- https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/biodiversity
- https://www.cbd.int/convention/articles/default.shtml?a=cbd-02

پی آئی بی بیک گراؤنڈر

- https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=155866&lang=1&reg=3

دیگر

- https://forest.kerala.gov.in/en/category/protected-areas/
- https://nnhs.in/nilgiri-biosphere-reserve-at-a-glance/

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے کلک کریں:

***